REGD No.L.5254

ـ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم شنبہ
۱۰ محرم ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۵/۱۰ ۱۸ ظہور ۱۳۳۵ ہش ۱۸ اگست ۱۹۵۶ء نمبر ۱۹۳

نہر سویز

مصر نے مفاہمت کرانے کے متعلق عراق کی پیشکش اصولی طور پر قبول کرلی

برطانیہ کی طرف سے عراق کو کوئی جواب موصول نہیں ہوا

بغداد ۱۷ اگست۔ عراقی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ مصر نے نہر سویز کے سوال پر مغربی طاقتوں سے مفاہمت کرانے کے متعلق عراق کی پیشکش اصولی طور پر منظور کرلی ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ برطانیہ نے اس پیشکش کا کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ اس بارے میں مزید قدم اسی صورت میں اٹھایا جاسکتا ہے۔ کہ دونوں پارٹیاں مفاہمت کی پیشکش منظور کرلیں۔ بیان جاری رکھتے ہوئے ترجمان نے کہا۔ اگرچہ مفاہمت کرانے کی ابھی تک براہ راست کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ تاہم اس سلسلہ میں ابتدائی اقدامات کئے جارہے ہیں۔

مصر کے وزیر جنگ جنرل عبدالحکیم عامر نے کل مصری افواج کے کمانڈر انچیف کے ہمراہ قاہرہ سے سویز پہنچکر اس علاقے میں متعین مصری فوجوں کا معائنہ کیا۔ بعدہ انہوں نے اعلیٰ فوجی حکام کی ایک کانفرنس میں شرکت کی ؂

جماعت احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی طرف سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ دلی عقیدت اور والہانہ محبت کا اظہار

لیگوس ۱۵ اگست (بذریعہ تار) نائیجیریا مشن کے مبلغ انچارج مکرم نسیم سیفی صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ لیگوس مشن نے مورخہ ۱۲ اگست ایک عام اجلاس میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی دلی عقیدت اور والہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی کامل وفاداری کا اور اطاعت کا یقین دلایا۔ نیز اس امر پر زور دیا کہ جملہ منافقین سے بالعموم اور اللہ رکھا اور عبدالوہاب سے بالخصوص ہم اپنی لاتعلقی کا اعلان کرتے ہیں۔ اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغامات پڑھکر سنائے گئے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے دوسرے تمام مشنوں کو سرکاری چٹھی کے ذریعہ تمام حالات سے آگاہ کردیا گیا ہے ؂

دوسری جنگ عظیم کے بعد نہر سویز کا مسئلہ دنیا کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے

۲۲ ملکوں کی کانفرنس میں برطانوی وزیر اعظم مسٹر انتھونی ایڈن کی تقریر

لنڈن ۱۷ اگست کل یہاں نہر سویز پر بین الاقوامی کنٹرول قائم کرنے کی تجویز پر غور وخوض کے لئے ۲۲ ملکوں کی کانفرنس شروع ہوگئی۔ یہ کانفرنس برطانیہ فرانس اور امریکہ کی طرف سے بلائی گئی ہے اور توقع ہے کہ دس دن تک جاری رہے گی ــ کل کانفرنس کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔

دوسرے اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ نے تنازعہ سویز کے متعلق مغربی طاقتوں کا منصوبہ پیش کیا۔ کانفرنس میں شرکت کے لئے ۲۴ ملکوں کو دعوت دی گئی تھی۔ لیکن مصر اور یونان نے دعوت نامے مسترد کردیئے۔ یاد رہے تقریباً دو ہفتہ قبل مصر نے نہر سویز کو قومی تصرف میں لینے کا اعلان کیا تھا۔ لیکن برطانیہ اور فرانس نے اس فیصلے پر احتجاج کرتے ہوئے نہر پر مصر کی اجارہ داری تسلیم کرنے سے انکار کردیا ــ وزیر اعظم برطانیہ نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا یہ کانفرنس جن حالات میں بلائی گئی ہے وہ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد دنیا کے لئے سب سے زیادہ نازک ہیں ...

انڈونیشی سفیر نے اسنادِ سفارت پیش کیں

کراچی ۱۷ اگست۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے سفیر ڈاکٹر محمد رشیدی نے کل صدر سکندر مرزا کو ایک خاص تقریب میں تعارف کے کاغذات اور اسنادِ سفارت پیش کیں ؂

پنڈت نہرو کو امریکہ آنے کی دعوت

واشنگٹن ۱۷ اگست۔ صدر آئزن ہاور نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو عالمی مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے امریکہ آنے کی دوبارہ دعوت دی ہے حکومت امریکہ کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ مسٹر نہرو کی طرف سے ابھی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے کہ آیا انہوں نے دعوت نامہ قبول کیا ہے یا نہیں

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ اگست۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق جابہ سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۷ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل بھی تھوڑے وقت کے لئے بخار ہوگیا تھا۔ اور رات کافی بے خوابی رہی۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

کل بعد نماز مغرب محلہ دارالرحمت وسطی کی مسجد میں محلہ کی خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم غلام باری صاحب سیف اور ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب فاضل ربوہ نے خلافت کی برکات اور اس کی اہمیت پر تقاریر فرمائیں۔

کراچی ۱۳ اگست۔ مکرم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مبلغ انڈونیشیا مکرم جناب عبدالحی صاحب بذریعہ بحری جہاز انڈونیشیا روانہ ہوگئے ہیں۔ احباب کرام ان کے منزلِ مقصود تک پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ؂

تونس کی طرف سے مصری اقدام کی حمایت

تونس ۱۷ اگست۔ تونس کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بیان دیتے ہوئے کہا مصر نے نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کا جو اقدام کیا ہے۔ مصر کو ایک آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت میں اس کا حق پہنچتا تھا۔ اس ترجمان نے کہا میری حکومت کو یقین ہے کہ مغربی ممالک بحیرہ روم میں بین الاقوامی امن و تحفظ کو خطرہ میں ڈالنے والے ہر اقدام سے گریز کریں گے ؂

مشرقی پاکستان میں غذائی انتظام دوبارہ فوج کے حوالے کیا جائیگا

ڈھاکہ ۱۷ اگست۔ حکومت مشرقی پاکستان سرحدی علاقہ میں اناج ذخیرہ کرنے اور غذائی اشیاء کی حمل ونقل کا انتظام فوج کے سپرد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ صوبائی حکومت ناجائز درآمد برآمد کی روک تھام کا کام بھی فوج کے ذمے کرنے کی خواہشمند ہے۔

مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار نے اس سلسلہ میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک مہینہ میں فوج کے انتظام سے غذائی صورت جو بہتر ہوگئی ہے۔ کہیں پھر نہ بگڑ جائے۔ آپ نے بتایا صوبائی حکومت اس ضمن میں قانونی مشورہ اور مرکزی حکومت کی رائے حاصل کررہی ہے۔ واضح رہے کہ کل ڈھاکہ ہائی کورٹ نے ایک درخواست کا فیصلہ کرتے ہوئے گورنر کے غذائی آرڈیننس کو ناجائز قرار دیدیا تھا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۵۶ء

عیسائی مشن اور پاکستان

پچھلے دنوں ہم نے الفضل میں بھارت میں عیسائی مشنوں کے کمیشن کی رپورٹ پر کسی قدر تبصرہ کیا تھا۔ لاہور کے ہفت روزہ ایشیا نے اسی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے بہت سی باتیں کہی ہیں۔ لکھتا ہے:۔

"تحریک آزادی کے دوران میں بھی عیسائیوں کی اکثریت کی ہمدردیاں برطانوی اقتدار کے ساتھ وابستہ رہیں۔ اور قادیانی مسیح کے پیروؤں کی طرح وہ برطانیہ ہی کو اپنا پشت پناہ تصور کرتے رہے۔ حصول آزادی کے بعد جب برطانیہ ہی کا نیر اقبال افق پاکستان و ہند پر غروب ہو گیا ہو۔ تو ان مشنوں کی سرگرمیوں کا وجود ایک بالکل انمل بے جوڑ بات ہو گی۔ ملک کے اندر جو عیسائی موجود ہیں۔ اور جو بھارت یا پاکستان کے شہری ہیں۔ ان کی نوعیت بالکل جداگانہ ہے۔ اگرچہ ان کی ذہنیت کے کلی طور پر بدلنے میں بھی کچھ وقت لگے گا۔ لیکن اس تبدیلیٔ ذہن کے لئے بھی غیر ملکی مشنوں کا خاتمہ ضروری ہے۔"

(ایشیا لاہور ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء)

یہ درست ہے جیسا کہ ہم نے اپنے پہلے اداریہ میں کہا ہے۔ کہ برصغیر ہند پر برطانیہ کے سیاسی اقتدار کے ساتھ عیسائی مشنوں کا حملہ بھی بڑے زور کے ساتھ ہؤا۔ اور حکومت برطانیہ بھی اول اول یہی ارادہ رکھتی تھی۔ کہ اس ملک کو عیسائی بنا لیا جائے۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا۔ کہ یہاں ایسی قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں۔ جن کی اپنی مستقل تہذیب اور اپنا مستقل مذہب ہے۔ تو گو انہوں نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ اور ملکہ وکٹوریہ نے آزادیٔ ضمیر کا اعلان بھی کر دیا۔ مگر پھر بھی برطانوی عہد میں پادریوں کا بہت اثر و رسوخ رہا۔ اور انہوں نے جگہ بہ جگہ اپنے مشن قائم کر لئے۔ اور بہت سا روپیہ خرچ کر کے سکول اور ہسپتال اور کئی ایک خدمت خلق کے ادارے قائم کر دیئے۔

چونکہ انہوں نے یہ کام بالکل ہی نئے انداز اور ترقی یافتہ طریقوں سے کئے۔ اس لئے بھی ان کا اثر و رسوخ عوام میں بڑھتا رہا۔ اور یہ مشن صرف برطانیہ کے عیسائیوں ہی نے یہاں قائم نہیں کئے۔ بلکہ امریکہ اور یورپ کے دوسرے ممالک نے بھی اور تقریباً عیسائیوں کے ہر فرقہ نے قائم کئے۔ اور اپنی اپنی جگہ نہایت منظم طور پر کام کرتے رہے۔ ان کے تتبع ہی میں مسلمانوں نے بھی انجمنیں بنائیں۔ اور اسلامیہ سکول اور یتیم خانے کھولے۔ یہ قدرتی امر تھا۔ کہ ان مشنوں کی ہمدردیاں برطانیہ کے ساتھ وابستہ ہوتیں۔ اگرچہ ایشیا کے ایڈیٹر نے احمدیوں کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرنے میں اپنے فطری عناد و تعصب سے کام لیا ہے۔ اور خواہ مخواہ احمدیت کے معاملہ کو بیچ میں لے آئے ہیں۔ لیکن یہ درست ہے۔ کہ عیسائی مشن اور ان میں کام کرنے والے پادری آزادی پر خوش نہ ہو سکتے تھے۔

تقسیم کے بعد ان مشنوں کی صورت حال بالکل بدل گئی ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ اب یہ مشن اپنے آپ کو ملکی حالات کے مطابق بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس لئے یہ درست نہیں ہو گا کہ اس ثبوت کے بغیر کہ وہ بیرونی ممالک کے ساتھ سیاسی سازباز رکھتے ہیں۔ بیرونی تبلیغی مشنوں کو خاص کر پاکستان میں سرے سے بند کر دیا جائے۔ ایسا اقدام نہ صرف دستور پاکستان کی خلاف ورزی ہو گی۔ بلکہ اسلام کے اصولوں کے بھی منافی ہے۔

ہم اس سوال کو نہیں لیتے۔ کہ یہ بیرونی مشن یہاں خدمتِ خلق کا وسیع کام کر رہے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہتے ہیں۔ کہ اگر ہم پاکستان میں عیسائی مشنوں کو بند کریں گے۔ تو پھر اسلام کے لئے بھی عیسائی ملکوں میں تبلیغ کے مواقع نہیں رہیں گے۔ حالانکہ اسلام کافۃ للناس کے لئے ہے۔ پاکستان و افغانستان یا ایران و مصر وغیرہ ممالک کے لئے مخصوص نہیں ہے۔

جو لوگ ان مشنوں سے خائف ہیں۔ وہ دراصل نہ تو اسلام پر نہ اسلام کے رسولؐ پر اور نہ قرآن کریم پر ایمان محکم رکھتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اسلام کی تعلیمات پر ایمان رکھتے۔ تو وہ کبھی اس احساس کمتری کے شکار نہ ہوتے۔ کہ یہاں عیسائیت کی تبلیغ اسلام کو کھا جائیگی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے۔ کہ شکار خود ہمارے گھر چل کر آ گیا ہے۔ اب ہمارا کام ہے۔ کہ ہم اٹھ کر اس کو شکار کر لیں۔

جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ کہا تھا۔ اگر مسلمان اہل علم حضرات اس کام کے لئے اسی وقت کھڑے ہو جاتے۔ تو یقیناً آج ہم نے نہ صرف برطانیہ نہ صرف یورپ بلکہ امریکہ کو بھی فتح کر لیا ہوتا۔ مگر اس کا کیا کیا جائے۔ کہ ہم سیاسی قوت کے بغیر ہاتھ پاؤں ہلانا ہی نہیں چاہتے۔ ہم سے زیادہ عقلمند اور بہت زیادہ مسلمان وہ لوگ تھے۔ جنہوں نے عباسیہ خاندان کی شکست کو اس طرح اسلام کی فتح میں تبدیل کر دیا۔ کہ ہلاکو خاں کے جانشینوں کو مسلمان بنا لیا۔ اور ایک ایسی تازہ دم قوم اسلام میں داخل کر لی۔ کہ جس نے اس زمانے کے حالات کے مطابق عین یورپ کے دل میں جا کر اسلام کا پرچم لہرا دیا۔

اگر اب بھی ہمارے اہل علم حضرات ایسا ہی کرتے۔ اور جہاد بالسیف کے خیالی پلاؤ نہ پکاتے رہتے۔ اور زمانہ نے تبلیغ اسلام کی جو راہیں کھول دی تھیں۔ ان کا استعمال کرتے۔ تو آج بھی وہی معجزہ ہو سکتا تھا۔ جو عباسیہ خاندان کی بربادی کے بعد رونما ہؤا۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ لوگ جنہوں نے شکست کو فتح اسلام میں تبدیل کر دیا۔ ہم سے کم تیغ زن تھے؟ کیا وہ جہاد بالسیف کا مسئلہ نہ جانتے تھے؟ وہ سب کچھ ہم سے زیادہ سمجھتے تھے۔ مگر وہ موقع کی شناخت کا ملکہ رکھتے تھے۔ انہوں نے جب دیکھا۔ کہ تلوار چلانا اب مصلحت نہیں۔ تو وقت کے مطابق انہوں نے وہ ہتھیار چلایا۔ جو اسلام کا حقیقی ہتھیار ہے۔

آج ہماری یہ حالت ہے۔ کہ ہم بیرونی عیسائی مشنوں سے اس لئے ڈرتے ہیں۔ کہ کہیں وہ ہمیں نگل نہ جائیں۔ اگر ہم میں ذرا بھی اسلام کا جوش ہو۔ اگر ہمیں اسلام کی تعلیمات پر ذرا بھی یقین ہو۔ تو چند ہی یوم میں خود ان مشنوں کو کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ پڑھا سکتے ہیں۔ اور ان منبعوں پر کعبۃ اللّٰہ کا رنگ پھیر سکتے ہیں۔ جہاں سے وہ نکل کر آتے ہیں۔ مگر یہ ہمت کون کرے۔

مدیر ایشیا فرماتے ہیں:۔

"اس غلامانہ ذہنی صورتِ حال کی بناء پر غیر ملکی مشن پاکستان کے استحکام اور سیاسی وقار کے لئے سخت خطرناک ہیں۔ خصوصاً امریکی مشن جو امریکی امداد امریکی گندم امریکی چاول اور امریکی سوشل خدمت کے سائے میں کام کر رہے ہیں۔ ان سے ہمارے عوام۔ ہماری پسماندہ اقوام اور ہمارے مغرب زدہ اور مرعوب ذہن کے لوگ بہت آسانی سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اور اگر وہ تبدیل مذہب کر کے عملاً عیسائی بھی نہ ہو جائیں۔ تاہم وہ ذہناً اور قلباً تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی ہمدردیاں اندرون ملک کی بجائے بیرون ملک سے ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ ایک واقعہ ہے۔ جسے تحقیقاتی عدالت کے سامنے میاں انور علی سابق انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب جیسے باخبر اور ذمہ دار آدمی نے بیان کیا تھا۔ کہ فسادات پنجاب کے زمانے میں کتنے ہی لوگ کینیڈا بھاگ جانے کی سوچ رہے تھے۔ اتنی سی بات پر کوئی پاکستانی اگر کینیڈا بھاگ جانے کا ارادہ کر لیتا ہے۔ تو اس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ اپنے وطن سے اسکی وابستگی کا رشتہ بہت ہی کمزور ہے۔" (ہفت روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء)

کتنا خوف ہے ان مشنوں کا جو آپ کے رگ و پے کو تھرا رہا ہے۔ میاں انور علی سابق انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب نے جو کچھ فرمایا۔ وہ بالکل درست ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے۔ کہ یہ لوگ جو کینیڈا بھاگ جانا چاہتے تھے انہوں نے کیوں اپنا وطن چھوڑنا چاہا اور سیروا فی الارض پر عمل کرنا چاہا اس لئے کہ ہم نے فسادات میں اسلام کا جو مظاہرہ کیا تھا۔ اس نے وطنی زندگی کے مطلع کو تیرہ و تار کر دیا تھا۔ سیالکوٹ کا ایک واقعہ ہے۔ کہ جب فسادات میں ایک شخص پر ہجوم نے یورش کی۔ تو اس نے ہجوم کے لیڈروں سے کہا۔ کہ مجھے مشن ہاؤس لے چلو۔ میں عیسائی ہو جاؤں گا۔ مگر جس اسلام کا تم مظاہرہ کر رہے ہو۔ اس کو اختیار کرنے کو تیار نہیں ہوں۔ جب وطن ایسا ہو جائے۔ جیسا کہ ہم نے اس کو بنا دیا ہے۔ تو اللّٰہ تعالیٰ کی زمین وسیع ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اس سے فائدہ اٹھانا کیوں بُرا ہے۔ (باقی پھر)

خریدار احباب متوجہ ہوں

ڈاک کے خریداران کے پتوں کی چٹیں چند دنوں تک چھپوائی جا رہی ہیں۔ جن احباب کو اپنے پتوں میں کوئی تبدیلی کرانی ہو۔ وہ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ ورنہ چٹیں پہلے پتوں کے مطابق ہی چھپوائی جائیں گی۔

(مینیجر الفضل)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مخلصین جماعت کے خطوط

ذیل میں مکرم سلطان احمد صاحب بسرا واقف زندگی چک ۹۹ شمالی سرگودھا کا ایک خط درج کیا جاتا ہے۔ اس خط کو حضرت اقدس نے ملاحظہ کر کے فرمایا:-

"مومنانہ فراست اسکو کہتے ہیں تعجب ہے کہ الفضل کے بار بار اعلان کے باوجود کئی لوگ اس کے دھوکہ میں آ گئے اگر اسی طرح مومنانہ فراست سب استعمال کرتے۔ تو یہ لوگ کسی کو دھوکہ نہ دے سکتے۔"

خط مکرم سلطان احمد صاحب بسرا

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدکم اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

سیدنا۔ ہم اس بات پر صدق دل سے یقین رکھتے ہیں کہ حضور ہی وہ پسر موعود ہیں جس کا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو وعدہ دیا گیا تھا۔ اس لئے حضور کی اطاعت میں ہی فلاح دارین ہے۔

اس کے بعد اللہ رکھا کے متعلق عرض ہے کہ یہ شخص ہمارا سابقہ سکنت گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا رہنے والا ہے۔ اس لئے ہم اس کو اور اس کے خاندان کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ یہ صرف ناواقف لوگوں میں ہی جا کر ایسی باتیں کر سکتا ہے۔

پچھلے سال کی بات ہے کہ گھٹیالیاں کے ایک نوجوان کو سید نذیر حسین شاہ صاحب مرحوم نے ایک رقعہ دے کر بھیجا (اس وقت شاہ صاحب ابھی زندہ تھے) کہ کہیں اس کی مدد کر کے اس کو کوئی کام دلوا دیں۔ یہ اللہ رکھا بھی اسکے ساتھ تھا۔ مجھے معلوم ہوا۔ کہ تعلیم الاسلام کالج کے ہوسٹل میں ایک چڑاسی کی ضرورت ہے۔ میں نے اس نوجوان کو کہا کہ اگر یہ کام کر سکو تو میں کوشش کرتا ہوں وہ کہنے لگا کہ یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکے گا۔ تو اللہ رکھا مجھے کہنے لگا کہ اگر یہ نہیں وہاں ملازم ہوتا تو مجھے کرا دیجئے میں بالکل بے کار ہوں غریب ہوں۔ آخر میرا بھی تم پر حق ہے۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ قادیان میں جو کچھ کر چکے ہو وہ ابھی ہمیں بھولا نہیں کہنے لگا مجھے معافی مل چکی ہے میں نے کہا لاکھ معافی سہی تمہاری کارکردگی بھلائی جانے والی نہیں۔ یہ واقعہ ربوہ کا ہے۔

حضور کا ادنےٰ ترین خادم خاکسار سلطان احمد بسرا واقف زندگی حال زخمتی چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا

حکیم عبدالرشید صاحب ارشد اجنالوی لاہور سے لکھتے ہیں۔

سیدنا مولانا اماما پیارے آقا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود الطاہرہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ایک رات میں نے خواب دیکھا۔ کہ اجلاس عظیم ہے۔ اور بڑا اچھا موسم معلوم ہوتا ہے بڑی خلقت ہے اور حضور جلسہ گاہ میں اونچی سٹیج پر ایک اونچی کرسی پر تشریف فرما ہیں۔ احباب بھی سٹیج پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ بڑی آسانی کے ساتھ دور سے نظر آتے ہیں۔ ایسا ہوا کہ کسی نے آواز دی کہ آپ کلمہ تمجید ہیں یہ آواز غیبی بڑے زور کی تھی۔ یہ بات خدا کی قسم بالکل درست ہے۔ حضور میں اس وقت سے ہی آپ کو مصلح موعود یقین کرتا ہوں

حکیم عبدالرشید اجنالوی صدر حلقہ بھاٹی گیٹ سید مٹھا بازار لاہور

ذیل میں پیر فیض احمد صاحب کیمل پور کا خط درج کیا جاتا ہے۔ اس سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ کس طرح یہ لوگ جھوٹ سے کام لیتے ہیں۔ درحقیقت اس کی ذمہ داری ان پر ہے جو ایسے لوگوں کے پشت پناہ ہیں۔ اور جن کا نام اب ظاہر ہو چکا ہے۔

بخدمت حضور والا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور والا کا اعلان بذریعہ اخبار الفضل مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۶ء پڑھا یہ اللہ رکھا ماہ رمضان کے بعد یہاں کیمل پور آیا تھا۔ میں نے اس کو اس سے قبل ازاں کبھی دیکھا بھی نہیں تھا۔ وہ میرے پڑوس میں داروغہ الحاج علی صاحب کے پاس جو تقریباً ایک سال سے صاحب فراش ہو بیٹھا تھا۔ اجنبی سمجھ کر میں نے اس سے زبانی سلام علیکم کی۔ پھر دریافت کی کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں۔ اور کس کام کے لئے آئے ہیں اس نے جواب دیا میں احمدی ہوں اور ربوہ سے آ رہا ہوں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجھے لوگوں میں تبلیغ کے لئے بھیجا ہے۔ میرا تبلیغ کا ڈھنگ نرالا ہے۔ میں پہلے لوگوں سے عام باتیں کر کے پھر ان سے سلسلہ کا ذکر کرتا ہوں۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ یہ سلسلہ احمدیہ کی طرف راغب ہیں۔ تو میں ان میں ٹریکٹ بھی تقسیم کیا کرتا ہوں۔ وہ بظاہر جاہل معلوم ہوتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا آپ اس وقت کہاں سے آ رہے ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ میں آج راولپنڈی سے آیا ہوں۔ اور میں عموماً پیدل سفر کیا کرتا ہوں میں نے اس سے پھر پوچھا آپ کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اس نے جواب دیا میں مرزا عبدالرؤف صاحب امیر جماعت ہذا کے ہاں ٹھہرا ہوا ہوں۔ اور وہ مجھے جانتے ہیں۔

اس کے بعد اس نے پھر یہ کہا کہ میں نے سنا ہے کہ یہاں مولوی علم الدین صاحب خطیب جامع مسجد کیمل پور قادیان کے رہنے والے ہیں ان سے میں ملوں گا۔ اس وقت میں نے اس کو نماز کے لئے شام کو مسجد میں آنے کے لئے کہا مگر وہ نہ آیا۔ دوسرے روز داروغہ صاحب کے پاس ہی بیٹھے ہوئے اس نے بتایا ایک شخص سے پہلے باتیں بھی کیں اور اسکو ٹریکٹ بھی دیئے۔ لیکن میں نے اس کے پاس کوئی ٹریکٹ نہیں دیکھا تھا۔ پھر اس کے بعد نہ وہ مجھے ملا۔ اور نہ ہی اس سے زیادہ کوئی بات ہوئی۔ اور نہ ہی اس نے کوئی بات یہاں کی

جہاں تک میری اطلاع کا تعلق ہے وہ یہاں کسی اور آدمی سے نہیں ملا۔ اور نہ اس نے کوئی ایسی ویسی بات کی۔ ہاں اتنا وہ کہتا تھا کہ میں پشاور۔ مردان۔ بنوں اور کوہاٹ وغیرہ کا دورہ کر کے حضور کے پاس مری چلا جاؤں گا اور تمام روئداد حضور کے سامنے پیش کر کے مزید ہدایات حاصل کروں گا۔

ہم دل و جان سے حضور کی زندگی اور خلافت کے خواہاں ہیں اللہ تعالےٰ آپکو پُر مسرت عمر درازِ عطا کرے تا کہ حضور کی خلافت کا سایہ ہم گنہگاروں کے سروں پر تا دیر قائم رہے۔ طالب دعا

(پیر) فیض احمد تھٹہ محلہ کیمل پور

ذیل میں چوہدری شکر اللہ خان صاحب مرحوم کے بیٹے منور نصر اللہ خان صاحب کا خط درج کیا جاتا ہے۔ اس خط کو ملاحظہ کر کے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:-

"چوہدری شکر اللہ خان صاحب جو منور کے والد تھے سلسلہ سے دیوانہ وار محبت رکھتے تھے ان کی بیوی جو چوہدری بشیر احمد صاحب کی بہن ہیں احمدیت سے ایک والہانہ محبت رکھتی تھیں اس لئے مجھے یقین ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان بچوں کی بھی حفاظت کرے گا جبکہ انکے بھائی بھی بڑے مخلص ہیں۔ کیونکہ ہم عصر لوگوں کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔"

نقل خط چوہدری منور نصر اللہ خان صاحب

پیارے آقا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) غلام رسول ۳۵ سے ۱۹۵۲ء سے میرا واقف ہے۔ جب میں ٹی آئی کالج میں داخل ہوا۔ مگر پہلے سال میری اس کے ساتھ مخالفت رہی۔ دوسرے سال کے وسط میں میرے تعلقات اس کے ساتھ اچھے ہو گئے (کاش یہ اچھے نہ ہوتے) اسی وقت حمید ڈاڈا میرا واقف بنا۔ مگر یہ واقفیت بالکل ہی معمولی نوعیت کی ہے۔ صرف یہ کہ وہ مجھے جانتا ہے۔ اور میں اسے۔

(۲) میں نے اللہ رکھے کی آج تک صورت بھی نہیں دیکھی (۳) ان لوگوں نے آج تک کبھی اس فتنہ کے متعلق بات نہیں کی کیونکہ وہ خوب جانتے تھے کہ میں اس قسم کی بات برداشت ہی نہیں کر سکتا (۴) ۳۵ اور حمید ڈاڈے نے سلسلہ کے آئندہ پروگرام یا جماعت یا جماعت کے مستقبل کے متعلق میرے سامنے آج تک کبھی گفتگو ہی نہیں کی۔ جیسے کہ میں سوال نمبر ۳ کے جواب میں عرض کر چکا ہوں۔

اب آخر میں بندہ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کرتا ہے کہ حضور دعا فرمائیں کہ آئندہ بھی اللہ تعالےٰ اس قسم کے لوگوں سے محفوظ رکھے آمین ثم آمین۔

ابن غلام زادہ مصلح موعود منور نصر اللہ خان

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے حج بدل

مکرم شیخ محمد علی صاحب اجنالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ منڈی حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں

بحضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی [illegible]

اقدس کو کہ آج ۵۶ء کو برخوردار عبدالحمید غازی کا خط جدہ سے آیا ہے۔ جس میں اس نے تحریر کیا ہے کہ حضور اقدس کی خدمت میں اطلاع عرض کر دوں۔ کہ حضرت اقدس کا حج بدل میں نے کیا ہے۔ اور کہ دعا کے لئے بھی عرض کر دوں۔ چنانچہ اس عریضہ کے ذریعہ خدمت عالیہ میں عرض ہے کہ برخوردار عبدالحمید غازی نے ۱۳۷۵ھ کا حج حضور کا کیا ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے محض اپنے فضل سے دینی اور دنیوی جسمانی اور روحانی ترقیات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔

دردِ دل سے دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو صحت اور توانائی سے بھرپور عمر دراز عطا فرمائے۔

طالب دعا:۔ خاکسار حضور کا ادنیٰ خادم شیخ محمد علی انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑکانہ منڈی۔ ضلع شیخوپورہ

محبوب احمد صاحب ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب گوہد پوری سرگودھا سے لکھتے ہیں:۔

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ یہ خواب کچھ دن ہوئے مجھے دکھائی دی تھی۔

خواب

ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ربوہ میں دفتر کا کوئی حصہ ہے۔ ایک بڑا سا کمرہ ہے جس میں میں بھی بیٹھا ہوا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک بل ہے اور سوچتا ہوں کہ کیا یہ سانپ کا بل ہے؟ پھر خود ہی دل میں کہتا ہوں کہ نہیں اتنے اچھے کمرے میں سانپ کا بل کیسے ہو سکتے ہیں۔ میں ابھی یہ سوچ ہی رہا تھا کہ اسی بل میں سے ایک سانپ نکل آتا ہے۔ میں پاس پڑی ہوئی ٹوکری کو اٹھا کر اس سے سانپ کو دباتا ہوں۔ اور بہت زور سے دباتا ہوں اور خیال کرتا ہوں کہ شاید اس سے نہ مرے۔ یہ سوچ کر میں اور زیادہ زور سے دباتا ہوں حتیٰ کہ وہ مر جاتا ہے۔ میں ابھی کھڑا ہوتا ہوں کہ اچانک باہر سے آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ میں باہر آ جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ ایک بہت بڑا مجمع ہے۔ جو ایک قطار میں کھڑا ہے معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی کی انتظار میں ہے میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس کوئی آدمی کھڑا ہے جو ہندو یا عیسائی ہے وہ آہستہ سے کہتا ہے کہ وہ رے تواڈا بادشاہ وے! یعنی یہ تم لوگوں کا بادشاہ ہے۔ میں حیرانگی سے کہتا ہوں وہ کدھر ہے۔ وہ سٹیج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

میں سٹیج کی طرف دیکھتا ہوں۔ سٹیج پر ایک تیز روشنی تھی۔ جس کو دیکھنے سے میری آنکھیں اس طرح چندھیا گئیں۔ جس طرح سورج کو دیکھنے سے چندھیا جاتی ہیں۔ میں پھر دیکھنے کی کوشش کرتا ہوں کہ تیز روشنی کیا ہے؟ لیکن میں ٹھیک طرح نہیں دیکھ سکتا۔ آخر میں اس طرح دیکھتا ہوں۔ جس طرح سورج کو آنکھوں پر دونوں ہاتھ شعاعوں سے بچنے کے لئے رکھ کر دیکھا جاتا ہے۔

. . . .

دیکھتا ہوں کہ ایک کرسی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف فرما ہیں۔ اور دوسری کرسی پر حضرت مولوی شیر علی صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں اسی آدمی سے پوچھنا چاہتا ہوں لیکن پوچھتا نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ میری خواہش پوچھنے کی یہ تھی۔ کہ بھائی! بادشاہ کدھر ہے۔ وہ تو خلیفۃ المسیح الثانی تشریف فرما ہیں۔ اور ان کے ساتھ حضرت مولوی شیر علی صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں اس سے پوچھنے کی خواہش رکھتا ہوں۔ لیکن وہ شخص سٹیج پر اس طرح دیکھ رہا ہے جیسے اسے ادھر اُدھر کی ہوش ہی نہیں وہ کہتا ہے زور سے بادشاہ ہمارے یعنی یہ بادشاہ ہی ہے۔ اور بازو اونچا کر کے بڑے زور سے کہتا ہے "نعرۂ تکبیر" اور ہجوم میں بہت زور سے آواز آتی ہے۔ "اللہ اکبر" میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ادنیٰ خادم

محبوب احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم گوہد پوری ضلع سیالکوٹ۔ حال سرگودھا۔

صوفی محمد الدین صاحب سیالکوٹ سے لکھتے ہیں:۔

ہمارے پیارے امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ آپ کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رہے۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

میں نے شاید ۱۹۲۲ء میں جب کہ میری عمر اٹھارہ برس کی تھی۔ آپ کے دست مبارک پر بیعت کی تھی۔ ہمیں کامل یقین ہے کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں۔ جس کے متعلق خدا نے حضرت مسیح موعود کو بشارت دی تھی۔

نذیر احمد محمود احمد، محمد اسلم، ناصر احمد، محمد اشرف یہ سب میرے بیٹے ہیں۔ ہم بمعہ اہل و عیال آپ کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو کامل و لمبی صحت والی زندگی عنایت فرمائے۔

آمین ثم آمین والسلام

آپ کا ادنیٰ غلام صوفی محمد دین شہر سیالکوٹ

مکرم عبدالرحمن صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے لکھتے ہیں:۔

بحضور میرے پیارے آقا اور روحانی باپ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ سیدی، حضور پر نور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لاکھوں برکات نازل ہوں۔

حضور عاجز قادیان کا قدیمی رہنے والا ہے اور میاں امام الدین صاحب قوم اروڑ کا لڑکا ہے۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے ۱۹۱۱ء میں عصری نماز کے بعد مسجد اقصیٰ میں حضرت خلیفہ اول مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ درس دے رہے تھے میرے خیال میں اپریل یا مئی کا مہینہ تھا مائی کاکو صاحبہ نے حضرت ام المومنین صاحبہ کا پیغام دیا کہ حضرت میاں محمود احمد صاحب کی طبیعت خراب ہے ان کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔ درس ختم ہونے کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا۔ حضرت میاں صاحب کے لئے سب دوست دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت عطا فرما دے۔ اور میاں صاحب کی زندگی میں اللہ تعالیٰ برکت دے بڑی لمبی دعا آپ کے متعلق فرمائی۔ حضرت مولوی صاحب حضور کے دادا صاحب کی قبر کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ کچھ لوگ جا رہے تھے اور کچھ لوگ حضرت مولوی صاحب کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے اس مجلس میں بالکل قریب ہی یہ لوگ تھے۔ مولوی محمد علی صاحب خواجہ کمال الدین صاحب ماسٹر صدر دین صاحب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مولوی محمد جی صاحب ماسٹر عبدالرحمن صاحب بی اے۔ مولوی غلام رسول صاحب وزیر آبادی۔ بابا حسن محمد صاحب پیر افتخار احمد صاحب۔ شیخ محمد نصیب صاحب۔ حکیم عبدالرحمن صاحب کاغانی مولوی قطب الدین صاحب۔ حافظ روشن علی صاحب: مولوی اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی میرے والد صاحب اور بھائی عبدالرحمن صاحب اور بھی بہت سے لوگ وہاں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے خواجہ کمال الدین صاحب نے کہا۔ مولوی صاحب میاں صاحب کی صحت تو بہت کمزور ہے اور ابھی نوجوانی میں ایسی حالت ہے تو سلسلہ کا کام کیسے چلا سکیں گے اس وقت ہی حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ خواجہ صاحب ایسی باتیں کرنے سے آپ اپنے ایمان کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔

میں آپ کو بتا دیتا ہوں، میاں صاحب کے ذریعہ اسلام کی شان بہت بلند ہوگی اور تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے ہی اسلام کا اور احمدیت کا نام روشن کرے گا۔ اللہ تعالیٰ میاں صاحب کو بہت بلند شان عطا فرمائے گا۔ اور ان کی عمر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت لمبی ہوگی۔ خواجہ صاحب اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت ان کے ساتھ ہوگی۔ ہم سب کو مل کر چاہیئے کہ میاں صاحب کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کے لئے بہت بہت دعائیں کریں اور جتنی دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاک خاندان کے لئے کرتے رہیں گے اور اتنا ہی ہمارا ایمان مضبوط ہوگا۔ اور اتنی ہی ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکتیں نازل ہوں گی اور ان کے ذریعہ سے ہی ہماری دن دگنی رات چوگنی ترقی ہوگی۔

خاکسار عبدالرحمن مہاجر احمدی ولد امام الدین صاحب مرحوم ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

اللہ دتہ خان صاحب علوی ڈیرہ اسمٰعیل سے لکھتے ہیں:۔

میرے پیارے آقا روحانی باپ اللہ تعالیٰ آپ کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرما دے۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گو اپنی اقرار غلامی کے متعلق جماعتی طور پر ریزولیوشن پاس ہو کر بحضور عالی ہماری جماعت نے بھی بھجوا دیا ہے۔ مگر چونکہ خاکسار کے دل کو چین اور قرار نہیں آ رہا اسلئے آج بذریعہ تحریر ہذا خاکسار اپنے پیارے آقا کی خدمت میں اپنی غلامی اور وفاداری کا ایک بار پھر اقرار کرتا ہے۔

حضور! خاکسار کو صحیح تاریخ تو یاد نہیں البتہ دن یاد ہے کہ جمعرات کے دن جبکہ ہم لوگ مغرب کی نماز سے فارغ ہو چکے تھے کہ اللہ دکھا مسجد میں آیا آتے ہی علیک سلیک کر کے نماز مغرب پڑھنی شروع کر دی اور خاکسار مسجد سے اٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔ بوقت نماز عشاء جب خاکسار مسجد میں آیا تو وہ مسجد میں ہمارے امیر صاحب ڈاکٹر ملک مولا بخش صاحب کے بھائی ملک کرم الٰہی صاحب کے ساتھ ہمکلام تھا اور ڈاکٹر صاحب تھوڑے سے دور فاصلہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ خدا کی شان کہ خاکسار کو خلاف معمول اس سے نفرت آ رہی تھی۔ چنانچہ خاکسار نے جناب ڈاکٹر صاحب سے تعارف کروانے کے لئے کہا تو مکرم ڈاکٹر صاحب نے نہایت آہستگی سے اس کی ہسٹری اور قادیان سے اخراج کے متعلق کہنا شروع کیا کہ وہ باوجود باتوں میں مشغول ہونے کے ہماری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔ کہ حکیم صاحب۔ آپ مسجد میں بیٹھے ہیں اور علم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کسی کے خلاف غلط بیانی کر سکتے ہیں۔ یہ سب غلط پراپیگنڈہ تھا۔ مجھے نہ کوئی سزا ملی ہے اور نہ ہی قادیان سے مجھے نکالا گیا ہے۔ میں اب بھی ربوہ بلا روک ٹوک آتا جاتا ہوں۔ اور حضرت صاحب نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔ ر

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذریعہ ترجمۂ قرآن پاک کی تکمیل کیلئے

احباب خاص طور پر دعا فرمائیں

(از مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب)

احباب جماعت نے ۳ر اگست کے خطبہ جمعہ میں سن اور پڑھ لیا ہوگا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو خبر دی ہے۔ کہ حضور صحتیاب ہو گئے ہیں۔ جیسا کہ ۲۹ر جولائی ۵۶ء کو آپ کو الہام ہوا:۔

"الحمد للہ۔ اللہ تعالےٰ نے تو مجھے بالکل اچھا کر دیا۔ مگر میں اپنی بدظنی اور مایوسی کی وجہ سے اپنے آپ کو بیمار سمجھتا ہوں"۔

اس الہام کی صداقت کہ واقعی اللہ تعالےٰ نے حضور کو صحت دے دی ہے۔ اس امر سے ثابت ہوتی ہے۔ کہ حضور نے قیام مری کے دوران میں تقریباً دو ماہ میں قرآن کریم کے بائیس پاروں کا ترجمہ کر لیا۔ اور جیسا کہ حضور نے بیان فرمایا۔ یہ ترجمہ جدید نوعیت کا ہے۔ یعنی اس کے پڑھنے والے کو ترجمہ کے ساتھ ساتھ آیات کا مفہوم بھی معلوم ہوتا جائے گا۔

لیکن جہاں ہمیں اپنی خوش قسمتی نظر آتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے پاک کلام کا ترجمہ ایسی بزرگ ہستی کے ہاتھوں کا کیا ہوا ملتا نظر آتا ہے۔ وہاں ہمیں یہ بھی نظر آ رہا ہے۔ کہ ہمارے شامت اعمال کی وجہ سے اسکی تکمیل میں تقریباً دو ہفتہ سے روک ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے جہاں ہم نہایت قیمتی چیز سے محروم ہو رہے ہیں۔ وہاں ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تکلیف بھی نظر آ رہی ہے۔ جو کہ اس نہایت ہی بلند مرتبہ کام کے رک جانے کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ ترجمۃ القرآن کے کام کے دوران میں بشارت صحت کا ملنا اس کلام پاک کی خدمت کی وجہ سے ہی تھا۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ حضور کی صحت کی تکمیل اس ترجمہ کے کام کے ساتھ وابستہ ہے۔ میرے اس خیال کو کوئی قیاس محض کہہ سکتا ہے۔ لیکن میں اسے ایک الٰہی شہادت پر مبنی سمجھتا ہوں۔ وہ الٰہی شہادت یہ ہے۔ کہ میں نے ۲۴/۲۵ جون کی درمیانی شب (جبکہ قصر خلافت کے انتظارِ ملاقات والے کمرہ میں سویا ہوا تھا) فجر کی نماز سے قبل رویا میں دیکھا۔ کہ "ایک کمرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور یہ عاجز راقم بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کا درس دے رہے ہیں۔ اس وقت حضور کی صحت نہایت عمدہ۔ لباس بہت خوبصورت اور چہرہ نہایت پُر رونق اور پُر نور نظر آتا ہے۔...... الخ

اہل عرفان احباب اس سے باآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ کہ حضور کا ترجمے کا کام نہایت بابرکت کام ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پسندیدہ ہے۔

پس درخواست ہے کہ احباب کچھ دنوں کے لئے اس امر کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اس ترجمہ کی تکمیل کی جلد از جلد توفیق ملے۔ جس کے ساتھ علاوہ حضور کی صحت کے سلسلہ اور اسلام کی عظیم الشان برکات وابستہ ہیں۔ اور احباب جماعت کی روحانی صحت بھی وابستہ ہے۔

رسالہ لائف کے مضمون پر مشتمل ٹریکٹ ختم ہو چکا ہے

امریکہ کے رسالہ لائف کے مضمون مشتمل بر احمدیت پر جو ٹریکٹ شائع کیا گیا تھا۔ وہ اب ختم ہو چکا ہے، جن دوستوں نے قبل ازیں آرڈر بھجوائے تھے۔ ان کی تعمیل کر دی گئی ہے۔ اب اسکی مزید اشاعت دوستوں کے مزید آرڈروں پر منحصر ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

منافقین کا اپنا بیان ان کو منافق ثابت کر رہا ہے

(از مکرم مولانا ابوالعطا صاحب فاضل)

جماعت احمدیہ میں فتنہ پیدا کرنے والے منافقین بظاہر اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں۔ اور احمدیت سے محبت کی بناء پر ہی اس فتنہ آرائی کے مدعی ہیں۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ہمیشہ سے منافقین یہی طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے الٰہی جماعت کے مخالف ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور انہیں سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔ تا ان کے جھوٹے دعوی سے مخلصین کو دھوکہ دیا جائے۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے۔ کہ یہ لوگ مدعی ایمان ہیں۔ لیکن وما ھم بمومنین وہ مومن نہیں ہیں۔ روزنامہ "نوائے پاکستان" جو اس وقت موجودہ منافقین کی پشت پناہی کر رہا ہے لکھتا ہے:۔

"معلوم ہوا ہے کہ اگر مرزا محمود احمد کی تحریک زور پکڑ گئی۔ تو اللہ رکھا اور اس کے ساتھی بھی ترکِ مرزائیت کر کے اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیں گے"۔

ان لوگوں کا ایسا اظہار کرنا ان کے منافق ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ حالانکہ صاف بات ہے۔ کہ ان لوگوں کے اپنے مشئومہ مقاصد میں ناکام ہو جانے پر احمدیت کا باطل ہو جانا کیونکر ثابت ہوگا۔ کیا اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کے ناکام ہو جانے کی صورت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر زندہ بجسدہ العنصری موجود ہونا ثابت ہو جائے گا؟ نیز یہ کس طرح ثابت ہوگا۔ کہ قرآن مجید میں ناسخ و منسوخ آیات ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے دعویٰ میں نعوذ باللہ کذاب ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کی طرف سے کوئی الہام اور وحی نازل نہیں ہوتی؟

ظاہر ہے۔ کہ ان غیر احمدی عقائد کے درست ثابت ہونے کے لئے دلائل و براہین درکار ہیں۔ اگر ایسے دلائل اللہ رکھا اور اس کے ساتھی پر واضح ہو چکے ہیں۔ تو وہ ابھی کیوں غیر احمدی مسلمان نہیں بن جاتے اور اگر ان عقائد کے لئے دلائل تو موجود نہیں۔ صرف اپنی ناکامی پر ناراض ہو کر وہ غیر احمدی بن جانا چاہتے ہیں۔ تو یہ ان کے دہرے منافق ہونے کی دلیل ہے۔

بہرحال اس بیان سے ظاہر ہے۔ کہ ان لوگوں کا احمدیت کی محبت اور خیر خواہی کا دعویٰ سراسر جھوٹا دعویٰ ہے۔ وہ احمدی کہلا کر یہ فتنہ محض جماعت احمدیہ کی تنظیم کو برباد کرنے کے لئے برپا کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ وہ اپنے اس ناپاک مقصد میں ناکام و نامراد رہیں گے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ماموں مکرم محترم چودھری عزیز احمد صاحب بی اے نائب ناظر بیت المال سوسٹرز لینڈ میں بعارضہ ٹی بی بیمار رہیں۔ ان کے بائیں پھیپھڑے کا دو تین ہفتوں میں اپریشن ہونے والا ہے احباب جماعت سے اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں ان کے اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار بدر النساء قریشی بنت قریشی محمد عبد اللہ صاحب "آشیانہ" دار الرحمت وسطی ربوہ۔

(۲) خاکسار کی ماموں زاد بہن نعیمہ نسیم کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کرامت اللہ دفتر وکیل التعلیم ربوہ۔

(۳) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبد القیوم صاحب بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ والد احمد کریم۔

(۴) خاکسار کی اہلیہ تقریباً دو تین ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہے۔ ضعف قلب اور دورانِ سر کی تکالیف زیادہ ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویش بھائیوں کی خدمت میں صحت کاملہ عاجلہ کی درخواست دعا ہے۔ محمد حنیف دفتر اصلاح وارشاد ربوہ

(۵) سید خالد محمود شاہ صاحب ابن مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب سیکرٹری تعمیر (ربوہ) تقریباً پندرہ دن سے بیمار ہیں۔ احباب و بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملِ عطا فرمائے۔ لطف الرحمٰن ناز ربوہ

(۶) مکرم ٹھیکیدار عبد الغنی صاحب ایک عرصہ سے بعارضہ ٹی۔ بی بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گو اس وقت کسی قدر آرام ہے۔ تاہم بزرگانِ سلسلہ سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ عبد العزیز ٹھیکیدار

(۷) میرے والد حافظ محمد عبد اللہ صاحب کو تقریباً تین چار ہفتہ سے عرق النساء کی تکلیف ہے۔ درویشانِ قادیان و بزرگانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ دعا کریں کہ خداوند تعالیٰ کامل صحت معافیت عطا فرماوے۔ محمد ارشد قمر حالی بھیکی تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ ۲۳ ص

(۸) میرے والد محترم میاں فیروز الدین صاحب عرصہ دو اڑھائی ہفتے سے مسلسل بیمار چلے آ رہے ہیں۔ جملہ احباب کرام خصوصاً درویشانِ قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ محمد عبد اللہ خاں ڈاجوری کی ۲۳ ص

(۹) میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ الہادی اہلیہ اقبال احمد ہسپتال میں بیمار رہیں۔ احباب کرام اور درویشان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ امۃ الباری دختر ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور

(۱۰) میری پوتی مسعودہ ساجدہ سخت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ خاکسار چودھری فضل احمد نائب ناظر تعلیم ربوہ

خوشی کی تقاریب اور عباد الرحمٰن

دنیا داروں کو خوشی پہنچتی ہے تو وہ کھیل تماشوں اور رقص و سرود کے انتظام کرتے ہیں۔ لیکن جب عباد الرحمٰن پر اللہ تعالیٰ کا کوئی فضل نازل ہوتا ہے تو وہ اپنے محبوب حقیقی کے گھر کو آباد کرنے اور اس کی رونق بڑھانے کی فکر کرتے ہیں۔ اسی لئے ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"بیٹا پیدا ہوتا ہے یا بیٹی پیدا ہوتی ہے تو کچھ نہ کچھ مسجد (ممالک بیرون) کے لئے دیدیں، ... پھر خوشی کی اور تقاریب ہیں ان کو ملا لو تو یہ آمد اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ مثلاً یہ وعدہ کر لو اگر سالانہ ترقی ملی تو پہلے ماہ کی ترقی مسجد فنڈ میں دے دوں گا۔" (از رپورٹ مجلس شوریٰ ۱۹۵۲ء)

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

پاکستان نیوی

مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستیں ۹؍۵۶ تک
Administrative Officer P.N. Establishmen[t]
West Wharf Karachi
طلب کی گئی ہیں۔ فارم درخواست و تفاصیل ان سے طلب ہوں۔

(۱) فورمین (الیکٹریکل و مکینیکل) تنخواہ ۴۰۰-۱۵-۴۷۵-۲۵/۵-۵۰۰ گرانی الاؤنس علاوہ۔ شرائط اے۔ بی۔ اے۔ سی انجینئرنگ یا میٹرک بعد ڈپلومہ الیکٹرک و مکینکل انجینئرنگ عمر ۹؍۵۶-۱ کو ۴۵ سے کم۔

(۲) لیڈنگ مین (الیکٹریکل و مکینیکل) ۲۰۰-۱۵-۳۲۰ گرانی الاؤنس علاوہ۔ شرائط: میٹرک ۹؍۵۶-۱ کو ۳۵ سے کم عمر۔

(۳) ریڈیو مکینک (ماہر فن مستری ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ گرانی الاؤنس علاوہ۔ میٹرک کو ترجیح۔ عمر ۹؍۵۶-۱ کو ۳۵ سے کم۔

(۴) الیکٹریشنز (اعلےٰ مہارت والے گریڈون) تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۸۰ نیز الاؤنس علاوہ۔ شرائط مطابق نمبر ۳۔

(۵) الیکٹرک فٹرس (اعلےٰ مہارت والے گریڈوں) تنخواہ و شرائط مطابق نمبر ۴۔

(۶) ڈیزل فٹر 〃 〃 〃 〃

انٹرویو ورکنگ ٹیسٹ کراچی یا چٹاگانگ۔ (پاکستان ٹائمز ۵۶-۱۳)

ناظر تعلیم ربوہ

۲۶ چھبیس ستمبر

موجودہ پیدا شدہ حالات کے پیش نظر سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضور کی کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز" ہر خادم کو پڑھوائی جائے۔ پھر ہر خادم سے اس کا امتحان لیا جائے۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اس کتاب کو رسالہ خالد ماہ ستمبر میں بطور ضمیمہ شائع کر رہی ہے۔ رسالہ کی قیمت بالکل معمولی ہو گی۔ قائدین فوراً ضرورت کے مطابق یہ رسالہ [illegible] کروا لیں۔

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ماتحت اس کتاب کا امتحان ۲۶ ستمبر کو لیا جائے گا اور [پر]چہ جات مرکز کی طرف سے بھجوائے جائیں گے۔ قائدین کرام ابھی سے جملہ خدام کو اس کے لئے [تیا]ر کرنا شروع کر دیں۔ کوئی خادم ایسا نہیں رہنا چاہیئے جو اس امتحان میں شامل نہ ہو۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

انصار اللہ کے بجٹ فارم

تمام مجالس کو بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ بعض مجالس کی طرف سے بعد تکمیل فارم واپس نہیں آئے [سالا]نہ اجتماع بالکل قریب ہے اور موقعہ پر جملہ مجالس کے بجٹ شوریٰ کے سامنے پیش کرنے ہیں۔ زعماء اور [ا]ن حضرات جلد توجہ فرمائیں اور بجٹ مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اس امر کا ضرور خیال رکھیں کہ کسی کا رکن [کا نام] درج ہونے سے رہ نہ جائے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

منظوری عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۱۹۵۹ء ہوگی احباب نوٹ فرمالیں!

	نام	عہدہ	جماعت
۱	ملک برکت علی صاحب	سیکرٹری مال	جماعت احمدیہ لائلپور
۲	قریشی محمد حنیف صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃
۳	ڈاکٹر میجر شاہ نواز صاحب	سیکرٹری تعلیم	〃 〃
۴	شیخ محمد یوسف صاحب	سیکرٹری ضیافت	〃 〃
۵	چوہدری فضل کریم صاحب	سیکرٹری وصایا	〃 〃
۶	چوہدری نذیر احمد صاحب	سیکرٹری تجارت وزراعت	〃 〃
۷	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کشمیری	سیکرٹری زکوٰۃ	〃 〃
۸	محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ	امین	〃 〃

	نام	عہدہ	جماعت
۱	محمد صادق صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ احمداں آباد سندھ
۲	عبدالعزیز خانصاحب	سیکرٹری مال	〃 〃

	نام	عہدہ	جماعت
۱	منشی محمد الدین صاحب	سیکرٹری مال	جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ
۲	مولوی عبدالرحمٰن صاحب	نائب سیکرٹری مال و وصایا و اصلاح ارشاد	〃
۳	مولوی شیر محمد صاحب	نائب سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃
۴	سید لال شاہ صاحب	سیکرٹری زکوٰۃ	〃
۵	حاجی عیسےٰ صاحب	سیکرٹری امور عامہ	〃
۶	چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب	نائب سیکرٹری امور عامہ	〃

	نام	عہدہ	جماعت
۱	سردار فیض اللہ صاحب	پریذیڈنٹ۔ امور عامہ مال۔ اصلاح وارشاد	جماعت رکھ مور جھنگی ڈاکخانہ رتیڑا ضلع ڈیرہ غازیخان

	نام	عہدہ	جماعت
۱	مرزا محمد صدیق بیگ صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ پوائنٹ گھارو ضلع ٹھٹھہ
	بابو علی محمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
	میاں محمد ایوب صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃

	نام	عہدہ	جماعت
۱	شیخ محمد رفیق صاحب	سیکرٹری امور عامہ	جماعت احمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۲	شیخ عنایت اللہ صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃
۳	چوہدری رحمت علی صاحب	سیکرٹری مال و زکوٰۃ	〃 〃
۴	چوہدری محمد سلیمان صاحب	سیکرٹری تعلیم	〃 〃
۵	عبداللہ صاحب	سیکرٹری زراعت	〃 〃

	نام	عہدہ	جماعت
۱	میجر شمیم احمد صاحب	جنرل سیکرٹری	جماعت احمدیہ کراچی
۲	شیخ عبدالوہاب صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳	مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃
۴	مولوی عبدالمجید صاحب	سیکرٹری تعلیم	〃 〃
۵	چوہدری محمد حسین صاحب	سیکرٹری وصایا	〃 〃
۶	مولوی عبدالحمید صاحب	سیکرٹری تالیف وتصنیف	〃 〃
۷	شیخ خلیل الرحمٰن صاحب	سیکرٹری ضیافت	〃 〃
۸	شیخ محمد شفیع صاحب	آڈیٹر	〃 〃
۹	چوہدری احمد جان صاحب	سیکرٹری جائداد	〃 〃
۱۰	میر عبدالقادر صاحب	محاسب	〃 〃
۱۱	چوہدری نذیر احمد صاحب	سیکرٹری زکوٰۃ	〃 〃
۱۲	خان رفیع الزمان خانصاحب	سیکرٹری رشتہ ناطہ	〃 〃

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا۔ خاکسار کچھ عرصہ سے بعارضہ ملیریا بخار بیمار رہتا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔ بشیر احمد ولد چوہدری لال دین صاحب مرحوم طالب علم ہائی سکول ربوہ

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کی قراردادیں

مالکان (چوہدری فتح محمد صاحب و چوہدری مولا بخش صاحب) و احمدی ملازمین لاہور ہرکی ٹرانسپورٹ

ہم احمدی مالکان و ملازمین کمپنی ہذا خود اپنی طرف سے اور اپنے اہل و عیال کی طرف سے حضور کے ساتھ اپنی کامل وفاداری اور دلی عقیدت مندی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ رب العزت اپنی کامل حفاظت کا سایہ حضور کے سر پر رکھے۔ اور حضور کو ہر میدان میں درخشندہ ظفر مندی اور کامرانی عطا فرمائے۔ ہم حضور کے خدام شب و روز دعا کرتے رہتے ہیں کہ وہ حیّ و قیوم خدا حضور کو کامل و عاجل صحت اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرما کر ان مخصوص روحانی برکات کو دیر تک دنیا میں قائم رکھے۔ جو حضور کی ذات کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور حضور کے ہاتھوں پر اسلام اور احمدیت کی ترقی کی بشارات پوری ہوں۔ آمین ثم آمین۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

(مالکان و احمدی ملازمین کمپنی ہذا)

تلونڈی موسیٰ خاں

ہم ممبران جماعت احمدیہ تلونڈی موسیٰ خاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتے ہیں کہ خلافت سے وابستگی اور اس کی حفاظت کے لئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلونڈی موسیٰ خاں)

مرڑ چک ۴۵ متصل سانگلہ ہل

پیارے آقا۔ ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ مرڑ چک ۴۵ (متصل سانگلہ ہل) خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر عہد کرتے ہیں کہ زندگی کے آخری لمحہ تک خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں گے حضور پُر نور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اپنی عقیدت اور خلافت سے مکمل اور پُرخلوص وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے حفاظت خلافت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں اور ہم حضور کے پورے وفادار ہیں اور رہیں گے اور حضور پُرنور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے شب و روز دست بدعا ہیں۔

فضل الدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مرڑ چک ۴۵

لجنہ اماء اللہ مردان

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مردان بالاتفاق رائے حضور کو صدق دل سے اپنی وفاداری کا یقین دلاتی اور اقرار کرتی ہیں کہ حضور ہی مصلح موعود اور خلیفہ برحق ہیں۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بکٹ گنج مردان)

ڈیرہ غازی خاں

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں کے تمام افراد (انصار۔ خدام۔ اطفال) حضرت اقدس کی خدمت میں انتہائی ادب سے عرض کرتے ہیں کہ ہم حضور کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مصلح موعود اور خلیفۃ المسیح یقین کرتے ہیں۔ اور حضور کی سچی فرمانبرداری کا اقرار کرتے ہیں اور حضور کی اطاعت اور نظام خلافت سے وابستگی ہی کو اسلام کی سرفرازی اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی عظمت قائم کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو کامیاب بنانے کا ذریعہ یقین کرتے ہیں۔ اور اس کو اپنے لئے باعث سعادت یقین کرتے ہیں

حضور کے لئے ہم سب خدام دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کا سایہ دیرپا ہمارے سروں پر قائم رکھے اور حضور کی تمنا اور نیک خواہش کے مطابق اسلام کی عظمت اور شوکت ہمیں اپنی آنکھوں سے دکھائے اور ہم سب کو حضور کے نیک ارادوں کی تکمیل کے لئے ہر قسم کی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ممبران جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں)

منڈھیالہ وڑائچ

ہم جملہ افراد جماعت حضور کی تہ دل سے صمیم قلب سے وفاداری کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ حضور کو طویل عمر۔ صحت مندی اور اسلام کے لئے مفید زندگی سے سرفراز فرمائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ توفیق بخشے کہ ہم حضور کے عہد خلافت میں سے زیادہ سے زیادہ برکات حاصل کرنے میں کامیاب ہوں۔

(ممبران جماعت احمدیہ منڈھیالہ وڑائچ)

اسماعیلہ ضلع گجرات

ہم سب افراد جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق اور مصلح موعود یقین کرتے ہیں اور حضور کی وفاداری کا اقرار کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس عہد کو پورا کرنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

محمد ابراہیم

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اسماعیلہ

لاہور چھاؤنی

ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرما دے۔ آمین ثم آمین۔ تا حضور کے زیر سایہ اسلام اور احمدیت ترقی کرے۔ اور جماعت کو اس قسم کے فتنوں سے بچائے رکھے۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ حضور جو قدم بھی ایسے فتنوں کے انسداد کے متعلق اٹھائیں گے۔ ہم ہر حال میں حضور کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ انشاء اللہ

(عبد القادر پریذیڈنٹ)

موضع مہے وساد ھوکی

ہم حضور اقدس کی ذات بابرکات پر کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔

ہم حضور اقدس کی مکمل صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر اور جماعت کو محفوظ از فتنہ کی دعا کرتے ہیں۔

(اعزاز علی)

احمد پور شرقیہ

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ احمد پور شرقیہ اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ نیز دعا گو ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت والی لمبی سے لمبی عمر عطا فرما دے۔ آمین۔

رحمت اللہ کمیشن ایجنٹ

احمد پور شرقیہ ڈیرہ نواب صاحب

لجنہ اماء اللہ بیدیانوالہ

ہم تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ بیدیانوالہ ۷۱ R.B تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور حضور کے ہر حکم کی پوری تابعداری کے ساتھ اطاعت اور فرمانبرداری کریں گی۔ ہم یقین رکھتی ہیں کہ حضور ہی سچے المصلح الموعود ہیں۔ اور خلیفہ برحق ہیں۔

رشیدہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ

چک ۷۱ ج ب بیدیانوالہ ضلع لائل پور

بھکی و چک ۳/۵۳

جملہ افراد جماعت احمدیہ بھیکی و چک ۳/۵۳ خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر عہد کرتے ہیں کہ ہم حضور کے ہر حکم کی تعمیل دل و جان سے بجا لائیں گے اور ہم سب خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ کہ قدرت کاملہ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کے زیر سایہ جماعت کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

آمین۔

چوہدری قاسم علی پریذیڈنٹ بھیکی و چک ۳/۵۳ ڈاکخانہ خاص

تحصیل ننکانہ۔ ضلع شیخوپورہ

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین

ہم لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی کی ممبرات حضور کو ہی خلیفہ اور مصلح موعود تسلیم کرتی ہیں۔ اور حضور کو اپنی کامل وفاداری کا یقین دلاتی ہیں۔

اللہ صحت و عافیت کے ساتھ حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

ملتان چھاؤنی

صدق جدید کا ایک نوٹ

مولانا عبدالماجد دریا آبادی "صدق جدید" لکھنؤ کی حالیہ اشاعت میں "سچی باتیں" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں:-

سزائے مصافحہ ۴ ماہ قید! کراچی کے ایک دینی پندرہ روزہ رسالہ سے "ایک مصری مرد نے ایک ایرانی عورت سے سر بازار مصافحہ کر لیا۔ یہ واقعہ مکہ معظمہ میں ہوا۔ سعودی پولیس نے فی الفور ان دونوں کو گرفتار کر لیا اور عدالت میں رپورٹ پیش کی کہ یہ دونوں نامحرم معلوم ہوتے ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ عورت مسلمان ہونے کے باوجود سر بازار بے نقاب تھی۔ پھر غیر محرم ہوتے ہوئے دونوں نے شارع عام پر مصافحہ کر لیا۔

عدالت کے استفسار پر دونوں نے شرم سے سر جھکا لئے اور اقبال جرم کر لیا۔ عدالت نے رعایت برتی اور فیصلہ کیا کہ یہ دونوں غیر ملکی ہیں اس لئے صرف سزائے جرمانہ دی جاتی ہے۔ مگر پولیس نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا اور فوراً عدالت عالیہ میں عدالت ماتحت کے خلاف مرافعہ داخل کر دیا۔ عدالت عالیہ نے ماتحت عدالت کو تنبیہ کی اور دونوں کو چار چار ماہ کی سزائے قید کا حکم سنا دیا۔"

خبر کا آپ کو یقین آیا؟ یقین آنے والی ہے تو نہیں! — بھلا کوئی عقل باور کر سکتی ہے کہ اس بیسویں صدی میں بھی روئے زمین پر کوئی خطہ ایسا ہے۔ جہاں سر راہ مرد و عورت کا ہاتھ ملانا جرم ہو۔ اور جرم بھی کیسا۔ محض جرمانہ ہی نہیں چار چار مہینہ کی سزائے قید کے قابل! —— حیرت ہے کہ "مہذب" قومیں اس "وحشت" کو برداشت کیسے کر رہی ہیں!

جریدہ مذکور خبر دے کر ہلکا سا تبصرہ بھی اس پر کر کے کچھ تو اپنے دل کی بھڑاس نکال لیتا ہے:۔

"اس واقعہ میں درس عبرت ہے۔ جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے لئے جہاں کی بیگمات دن رات مصافحہ تو درکنار غیر محرموں کے ساتھ بے تکان والٹز اور خدا کو خبر ہے کہ وہ کتنے قسم کے ناچ ناچتی ہیں۔ بغل گیر ہوتی ہیں۔ لیکن جمہوریہ اسلامیہ کے تعزیرات کی کتاب اور اہل کتاب نے کبھی ان سے باز پرس نہیں کی۔"

اور آخر میں اس اہلحدیث معاصر نے جو یاد دہانی کی ہے وہ بھی کم سبق آموز نہیں:-

"البتہ ہمیں یاد ہے سر ظفر اللہ نے جسے ہم قادیانی کہہ کر یاد کرتے ہیں۔ چند روز پہلے کراچی کے ایک کالج میں طلبہ و طالبات کو انعامات تقسیم کرتے ہوئے لڑکوں سے تو مصافحہ کیا تھا۔ لیکن جب لڑکیوں کی باری آئی تو دور سے سلام کر لیا اور کہہ دیا افسوس میں لڑکیوں سے مصافحہ نہیں کر سکتا۔"

(ہفت روزہ صدق جدید لکھنؤ ۱۰ اگست ۱۹۵۶ء صفحہ ۲)

کراچی میں پچپن ۵۵ اشخاص کی گرفتاری

قانون شکنی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی (نئے چیف کمشنر کا اعلان)

کراچی ۱۷ اگست۔ کل کراچی پولیس نے اکتالیس اشخاص کو سیکورٹی ایکٹ آف پاکستان کے تحت ایک ماہ کے لئے نظر بند کر دیا اور چودہ اشخاص ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۵۱ کے تحت گرفتار کر لئے گئے۔ جو اکتالیس شخص نظر بند کئے گئے ہیں ان میں پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر منظر عالم۔ کراچی عوامی لیگ کے سیکرٹری حکیم یعقوب اجملی اور سردار علی جان بھی شامل ہیں۔ سردار علی جان نے ہی کل وزیر اعظم اور وزیر قانون کی کوٹھیوں کے سامنے جلوس کی قیادت کی تھی۔

کراچی کے نئے چیف کمشنر مسٹر اے ٹی نقوی۔ اے ایم خان نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ جن لوگوں کو نظر بند کیا گیا ہے ان کے بارے میں یہ موثق اطلاع ملی تھی کہ وہ لوگوں کے مذہبی جذبات سے ناجائز فائدہ اٹھا کر عوام کو تشدد پر ابھارنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ چنانچہ انہیں پاکستان کی سلامتی کے منافی کارروائی سے روکنے کے لئے نظر بند کیا گیا ہے۔

کراچی میں گرفتاریوں کا سلسلہ کل صبح شروع ہو گیا تھا۔ اس سے قبل کراچی کارپوریشن اور کنٹونمنٹ کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی تھی۔

نئے چیف کمشنر نے متنبہ کیا کہ مفسدوں کو سزا دی جائے گی اور شہر میں لاقانونیت کسی شکل میں بھی برداشت نہیں کی جائے گی تاہم آپ نے یقین دلایا کہ دفعہ ۱۴۴ ضرورت سے ایک دن بھی زیادہ نہیں رکھی جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ جن چودہ اشخاص کو ضابطہ فوجداری کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف عام عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ باقی ماندہ ۴۱ اشخاص کو ایک ماہ کے بعد رہا کر دیا جائے گا۔ بشرطیکہ حکومت کو یہ اطمینان ہو گیا کہ یہ اصحاب رہائی کے بعد امن و قانون کے لئے خطرہ ثابت نہیں ہوں گے۔

گزشتہ سات ماہ میں ڈیڑھ لاکھ روپے کا ناجائز سامان پکڑا گیا

لاہور لینڈ کسٹمز کے عملے کی کارگذاری

لاہور ۱۶ اگست۔ لاہور لینڈ کسٹمز کے عملہ نے گزشتہ سات ماہ میں پاکستان سے بھارت جانے والوں اور بھارت سے پاکستان آنے والوں کے قبضہ سے ڈیڑھ لاکھ روپے کی مالیت کی ناجائز اشیاء قبضہ میں لیں۔

ان ناجائز اشیاء کی تفصیل دیتے ہوئے محکمہ لینڈ کسٹمز کے ایک افسر نے بتایا کہ بھارت جانے والے افراد سے تقریباً چھ سو انتیس تولہ ناجائز سونا برآمد کیا گیا۔ جس کی مالیت کا اندازہ اکسٹھ ہزار چھ سو چالیس روپے ہے۔ اسی افسر نے بتایا کہ پاکستان سے بھارت جانے والوں کے قبضہ سے دو ہزار نو سو پچاس پاکستانی روپے اور ایک ہزار پانچ سو پچاس بھارتی روپے قبضہ میں لئے گئے۔ یہ لوگ ناجائز طور پر یہ روپے بھارت لے جانے کی کوشش کر رہے تھے پاکستان میں آنے والوں کے قبضہ سے چھتیس ہزار نو سو ساٹھ بھارتی روپے اور ایک ہزار پانچ سو تیس پاکستانی روپے برآمد کئے گئے۔ یہ رقم بھی ناجائز طور پر پاکستان میں لائی جا رہی تھی۔

گرفتاریاں

اسی افسر نے یہ بھی بتایا کہ ناجائز اشیاء سمگل کرنے کی کوشش کرنے والے پندرہ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں ہر عمر کے مسلم اور غیر مسلم شامل ہیں۔ ایک ہندو کو واہگہ کسٹمز پوسٹ پر اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ نوے تولے پاکستانی سونا بھارت لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس ہندو نے یہ سونا کینوس کے تھیلے میں چھپایا ہوا تھا۔ بھارت جانے والے دو مسلمانوں کو ایک سو تیس تولے پاکستانی سونا ناجائز طور پر بھارت لے جانے کی کوشش میں گرفتار کیا گیا۔ یہ سونا ایک چمڑے کے تھیلے میں بھارت لے جایا جا رہا تھا۔ ایک اور موقع پر بھارت جانے والے ایک شخص کے قبضہ سے انیس سو بھارتی روپے برآمد کئے گئے۔ لاہور کسٹمز کے حکام نے اس عرصہ میں دو عورتوں۔ دو لڑکیوں اور دو لڑکوں کو مجموعی طور پر تیرہ ہزار چار سو پچاس روپے ناجائز طور پر بھارت لے جانے کے الزام میں گرفتار کیا۔

★ لاہور ۱۷ اگست۔ بھارت سے دفینے لانے کے خواہشمندوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے لاہور میں حکومت مغربی پاکستان کے افسر رابطہ سے ملاقات کریں۔ ان سے ہر مہینہ کی ۱۱-۱۲-۲۵-۲۶ اور ۲۷ تاریخوں کو ملا جا سکتا ہے۔ محافظ پولیس کا انتظام حکومت کی طرف سے مفت کیا جاتا ہے۔

بقیہ صفحہ ۴

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مخلصین جماعت کے خطوط

وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ اس گفتگو میں خاکسار کے دل میں جو نفرت پیدا ہو چکی تھی وہ اور بھی مضبوط ہو گئی۔ مذکور شائد دو دن رہا ہوگا ہے۔ دیگر کسی دوست نے تمام مجلس میں اس کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں دی۔ بالآخر خاکسار دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ہمارے پیارے آقا کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہم ناچیزوں اور کمزوروں کو زیادہ سے زیادہ طاقت و توفیق حضور کے زیر سایہ خدمت دین کرنے کی عطا فرمائے۔

خاکسار اللہ داد خان علوی احمدی
سیکرٹری مال وائیل فیلیس ڈیرہ اسمٰعیل

قاضی عبدالرشید صاحب کوئٹہ سے لکھتے ہیں:-

پیارے آقا۔ میری جان حضور پر فدا ہو۔ میں نے خواب دیکھا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی انتہائی غصہ اور جلال میں ہیں۔ اور قبلہ رخ منہ کر کے تشریف فرما ہیں میرے تایا میاں عظیم اللہ صاحب کہتے ہیں۔ کہ "خبر نہیں یہ جلال کس رنگ میں ظاہر ہو" پھر ایک دفعہ حضور کو دیکھا کہ حضور بوڑھے نظر آ رہے ہیں۔ مگر اس بڑھاپے کے باوجود صحت بہت ہی اچھی ہے۔

خاکسار تابعدار قاضی عبدالرشید کوئٹہ

ضروری اعلان

دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک شخص مسمی عبدالجلیل خان آف پشاور حال لاہور پہنچا ہی ہیں اور بعض وقت ہماری مساجد میں بھی نماز کے لئے آ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو مبایع ظاہر کرتے ہیں۔ احباب ان سے ہشیار رہیں۔ اور ان سے دھوکہ نہ کھائیں چاہئیں۔

اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم۔

(ناظر امور عامہ)